SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

PRESS RELEASE

For immediate release

June 7, 2024

SECP Publishes Report Crop and Livestock Insurance in Pakistan

ISLAMABAD, June 7: The Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP) has issued a report titled "Securing Livelihoods: A Comprehensive Look at Crop and Livestock Insurance in Pakistan and the Way Forward''. This report emphasizes the crucial need for agricultural insurance in Pakistan which currently accounts for only 2% of the total non-life sector premiums.

The report underscores the central role of Pakistan's agriculture sector in the economy, accounting for 23% of the GDP, with 63% of this share attributed to livestock. However, this sector faces significant risks including climate change, floods, droughts, pests, diseases, and high input costs.

Despite the global prominence of agriculture insurance in over 100 countries, Pakistan's agricultural insurance landscape remains underdeveloped, accounting for only 2% of the total non-life sector premiums. At present, government-led insurance schemes cover approximately 14% of farmers, necessitating substantial expansion and enhancement. The report provides a detailed review of existing government-led agricultural insurance schemes such as the Crop Loan Insurance Scheme, the Livestock Insurance for Borrowers, and the Punjab Fasal Beema Scheme. It also discusses several pilot initiatives by the private sector.

The report also highlights challenges, both on the demand and supply sides, that hinder the growth of agricultural insurance in Pakistan which include the limited capacity of the insurance industry of Pakistan to cover substantial losses in the agriculture sector and the absence of robust data necessary for risk measurement by the insurers. A pervasive lack of insurance culture among farmers, driven by perceptions of non-viability and unaffordability, further stifles demand.

To address these issues, the report recommends reassessing current schemes and establishing insurance pools or consortiums to consolidate risks, making agricultural insurance financially viable for insurers and economically feasible for farmers. A mandatory national crop insurance initiative and a nationwide livestock insurance program with graduated subsidies for subsistence farmers are suggested. Integration of crop and livestock insurance into social protection initiatives of the Government and incorporation of agricultural insurance into the national disaster risk financing strategy and food security policies are among other proposals.

The report is available at SECP's website at secp.gov.pk/document/securing-livelihoods-a-comprehensive-look-at-crop-and-livestock-insurance-in-pakistan-and-the-way-forward/?wpdmdl=51809&refresh=6662ecf14899e1717759217

ایس ای سی پی نے پاکستان میں ایگری کلچر اور لائیو سٹاک انشورنس پر رپورٹ شائع کر دی

اسلام آباد، 7 جون: سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان نے ایگری کلچراور لائیو اسٹاک انشورنس اور آئندہ کے لائحہ عمل کے حوالے سے ایک جامع رپورٹ جاری کی ہے۔ رپورٹ میں پاکستان میں زرعی بیمہ کے تقاضوں، ضروریات اور اس شعبے کے فروغ کے لئے سفارشات پیش کی گئیں ہیں۔ رپورٹ کے مطابق زراعت و لائیو سٹاک انشورنس اس وقت کل نان لائف انشورنس سیکٹر کے کل پریمیم کا صرف 2 فیصد ہے ۔

رپورٹ کے مطابق پاکستان کی معیشت میں زرعیٔ شعبے کا حصہ کل پیدا وار کا **23** فیصد ہے، جس کا 63 فیصد حصہ مویشیوں (لائیو اسٹاک) پر مشتمل ہے۔ رپورٹ میں نشاندہی کی گئی ہے کہ لائیو اسٹاک کے شعبے کو موسمیاتی تبدیلی، سیلاب، خشک سالی، کیڑوں، بیماریاں اور زیادہ لاگت جیسے مسائل کی وجہ سے اہم خطرات کا سامنا ہے ۔

رپورٹ کے مطابق دنیا کے سو سے زائد ممالک میں زرعی بیمہ، انشورنس سیکٹر کا بڑا حصہ ہے لیکن پاکستان میں زرعی انشورنس ابھی تک محدود ہے اور غیر ترقی یافتہ ہے۔ اس وقت، حکومت کی جانب سے شروع کی گئی بیمہ اسکیمیں تقریباً 14فیصد کسانوں کا احاطہ کرتی ہیں۔ ان اسکیموں میں خاطر خواہ توسیع اور اضافہ کی ضرورت ہے۔ رپورٹ میں حکومت کی جانب سے شروع کی گئی زرعی بیمہ اسکیموں کا تفصیلی جائزہ فراہم کیا گیا ہے جیسے کہ فصل کی کاشت کے لئے لئے گئے قرض کی بیمہ اسکیم، زرعی قرض لینے والوں کے لیے لائیو اسٹاک انشورنس اور حکومت پنجاب کی فصل کی بیمہ اسکیم وغیرہ رپورٹ میں نجی شعبے کی جانب سے شروع کئے گئے کئی پائلٹ اقدامات پر بھی بات کی گئی ہے۔

رپورٹ میں انشورنس کی طلب اور رسد کے چیلنجوں اور پاکستان میں زرعی انشورنس کی ترقی میں درپیش رکاوٹوں کا بھی جائزہ لیا گیا ہے۔ پاکستان کی انشورنس انڈسٹری میں زرعی شعبے میں ہونے والے نقصانات کو پورا کرنے کی صلاحیت کافی محدود ہے جس کی بری وجہ زرعی شعبے میں ہونے والے نقصانات کے قابل اعتبار ڈیٹا کی عدم دستیابی اور کسانوں میں انشورنس کی اہمیت سے آگاہی نہ ہونا ہے۔

ان مسائل کو حل کرنے کے لیے، رپورٹ موجودہ اسکیموں کا از سر نو جائزہ لینے اور خطرات کو کم کرنے کے لیے انشورنس پول یا کنسورشیم قائم کرنے کی سفارش کی گئی ہے۔ علاوہ ازیں، زرعی انشورنس کو بیمہ کنندگان کے لیے مالی طور پر قابل عمل بنانا ہے۔ ایک لازمی قومی فصل بیمہ کی پہل اور ایک ملک گیر لائیو سٹاک انشورنس پروگرام کی تجویز دی گئی ہے جس میں گریجویٹ سبسڈیز کے ساتھ گزارہ کرنے والے کسانوں کے لیے ہیں۔ حکومت کے سماجی تحفظ کے اقدامات میں فصلوں اور مویشیوں کی بیمہ کا انضمام اور زرعی بیمہ کو قومی آفات کے خطرے سے متعلق مالیاتی حکمت عملی اور خوراک کی حفاظت کی پالیسیوں میں شامل کرنا دیگر تجاویز میں شامل ہیں۔